سورة النمل (27)

(مکی — کل آیات 93)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

طٰسٓ ۚ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡقُرۡاٰنِ وَ کِتَابٍ مُّبِیۡنٍ (1)

طٰسٓ، یہ آیتیں قرآن کی اور کتاب روشن کی ہیں۔

ہُدًی وَّ بُشۡرٰی لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ (2)

ایمان داروں کے لیے ہدایت اور خوشخبری ہے۔

الَّذِیۡنَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ یُؤۡتُوۡنَ الزَّکٰوۃَ وَ ہُمۡ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ (3)

جو نماز ادا کرتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ زَیَّنَّا لَہُمۡ اَعۡمَالَہُمۡ فَہُمۡ یَعۡمَہُوۡنَ (4)

البتہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے لیے ان کے اعمال اچھے کر دکھائے ہیں پس وہ سر گرداں پھرتے ہیں۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ لَہُمۡ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ وَ ہُمۡ فِی الۡاٰخِرَۃِ ہُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ (5)

وہی ہیں جنہیں برا عذاب ہونا ہے اور وہ آخرت میں بڑے ہی خسارہ میں ہوں گے۔

وَ اِنَّکَ لَتُلَقَّی الۡقُرۡاٰنَ مِنۡ لَّدُنۡ حَکِیۡمٍ عَلِیۡمٍ (6)

اور تجھے بڑے حکمت والے علم والے کی طرف سے قرآن دیا جا رہا ہے۔

اِذۡ قَالَ مُوۡسٰی لِاَہۡلِہٖۤ اِنِّیۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا ؕ سَاٰتِیۡکُمۡ مِّنۡہَا بِخَبَرٍ اَوۡ اٰتِیۡکُمۡ
بِشِہَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّکُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ (7)

جب موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے، میں ابھی وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر لاتا ہوں یا کوئی انگارا سلگا کر لاتا ہوں تاکہ تم سینکو۔

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِیَ اَنْ بُوْرِكَ مَنْ فِى النَّارِ وَمَنْ حَوْلَـهَا ۚ وَسُبْحَانَ اللّـٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (8)

پھر جب موسٰی وہاں آئے تو آواز آئی کہ جو آگ میں اوراس کے پاس ہے وہ بابرکت ہے، اور اللہ پاک ہے جو تمام جہان کا رب ہے۔

يَا مُوْسٰٓى اِنَّـهٝٓ اَنَا اللّـٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِـيْمُ (9)

اے موسٰی! وہ میں اللہ ہوں زبردست حکمت والا۔

وَاَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّـهَا جَآنٌّ وَّلّـٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَا مُوْسٰى لَا تَخَفْ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَـدَىَّ الْمُرْسَلُوْنَ (10)

اور اپنی لاٹھی ڈال دے، پھر جب اسے دیکھا کہ وہ سانپ کی طرح چل رہی ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگا اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا، اے موسٰی ڈرو مت، کیونکہ میرے حضور میں رسول ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُـمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوٓءٍ فَاِنِّـىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْـمٌ (11)

مگر جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا ہو تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔

وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْـرِ سُوٓءٍ ۖ فِىْ تِسْعِ اٰيَاتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۚ اِنَّـهُـمْ كَانُـوْا قَوْمًا فَاسِقِيْنَ (12)

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال دے وہ سفید بے عیب نکلے گا، یہ نو نشانیاں فرعون اور اس کی قوم کی طرف لے کر جا، کیونکہ وہ بدکار لوگ ہیں۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُـمْ اٰيَاتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ (13)

پھر جب ان کے پاس آنکھیں کھولنے والی ہماری نشانیاں آئیں تو کہنے لگے یہ تو صاف جادو ہے۔

وَجَحَدُوْا بِـهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُـمْ ظُلْمًا وَّعُلُـوًّا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ (14)

اور انہوں نے ان کا ظلم اور تکبر سے انکار کر دیا حالانکہ ان کے دل یقین کر چکے تھے، پھر دیکھ مفسدوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوُوْدَ وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا ۖ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّـٰهِ الَّـذِىْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْـرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ (15)

اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا، اور کہنے لگے اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں بہت سے ایمان دار بندوں پر فضیلت دی۔

وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُوْدَ ۖ وَقَالَ يَآ اَيُّـهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْـرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ
شَىْءٍ ۖ اِنَّ هٰذَا لَـهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ (16)

اور سلیمان داؤد کا وارث ہوا، اور کہا اے لوگو ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر قسم کے سازوسامان دیے گئے ہیں، بے شک یہ صریح فضیلت ہے۔

وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُوْدُهٝ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْـرِ فَهُـمْ يُوْزَعُوْنَ (17)

اور سلیمان کے پاس اس کے لشکر جن اور انسان اور پرندے جمع کیے جاتے پھر ان کی جماعتیں بنائی جاتیں۔

حَتّـٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَـةٌ يَّآ اَيُّـهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسَاكِنَكُمْ لَا
يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُوْدُهٝ وَهُـمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (18)

یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان پر پہنچے، ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو اپنے گھروں میں گھس جاؤ، تمہیں سلیمان اور اس کی فوجیں نہ پیس ڈالیں، اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِـهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِىٓ اَنْ اَشْكُـرَ نِعْمَتَكَ الَّتِىٓ اَنْعَمْتَ
عَلَـىَّ وَعَلٰى وَالِـدَىَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَـرْضَاهُ وَاَدْخِلْنِىْ بِرَحْـمَتِكَ فِىْ عِبَادِكَ
الصَّالِحِيْنَ (19)

پھر اس کی بات سے مسکرا کر ہنس پڑا اور کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیرے احسان کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا اور یہ کہ میں نیک کام کروں جو تو پسند کرے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں شامل کرلے۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيْـرَ فَقَالَ مَا لِـىَ لَآ اَرَى الْـهُدْهُدَ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ (20)

اور پرندوں کی حاضری لی تو کہا کیا بات ہے جو میں ہدہد کو نہیں دیکھتا کیا وہ غیر حاضر ہے۔

لَاُعَذِّبَنَّهٝ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَذْبَحَنَّهٝٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّىْ بِسُلْطَانٍ مُّبِيْنٍ (21)

میں اسے سخت سزا دوں گا یا اسے ذبح کردوں گا یا وہ میرے پاس کوئی صاف دلیل بیان کرے۔

فَمَكَثَ غَيْـرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ (22)

پھر تھوڑی دیر کے بعد ہدہد حاضر ہوا اور کہا کہ میں حضور کے پاس وہ خبر لایا ہوں جو حضور کو معلوم نہیں اور سبا سے آپ کے پاس ایک یقینی خبر لایا ہوں۔

اِنِّىْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُـهُـمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ وَّلَـهَا عَرْشٌ عَظِيْـمٌ (23)

میں نے ایک عورت کو پایا جو ان پر بادشاہی کرتی ہے اور اسے ہر چیز دی گئی ہے اور اس کا بڑا تخت ہے۔

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَـهُـمُ الشَّيْطَانُ اَعْمَالَـهُـمْ فَصَدَّهُـمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَـهُـمْ لَا يَـهْتَدُوْنَ (24)

میں نے پایا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال کو انہیں آراستہ کر دکھایا ہے اور انہیں راستہ سے روک دیا ہے سو وہ راہ پر نہیں چلتے۔

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِىْ يُخْرِ جُ الْخَبْءَ فِى السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ (25)

اللہ ہی کو کیوں نہ سجدہ کریں جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کو ظاہر کرتا ہے، اور سب جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔

اَللّـٰهُ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ (26)

اللہ ہی ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ (27)

کہا ہم ابھی دیکھ لیتے ہیں کہ تو سچ کہتا ہے یا جھوٹوں میں سے ہے۔

اِذْهَبْ بِّكِتَابِىْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْـهِـمْ ثُـمَّ تَوَلَّ عَنْـهُـمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ (28)

میرا یہ خط لے جا اور ان کی طرف ڈال دے پھر ان کے ہاں سے واپس آجا پھر دیکھ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔

قَالَتْ يَآ اَيُّـهَا الْمَلَاُ اِنِّـىٓ اُلْقِىَ اِلَـىَّ كِتَابٌ كَرِيْـمٌ (29)

کہنے لگی اے درباروالو! میرے پاس ایک معزز خط ڈالا گیا ہے۔

اِنَّهٝ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْـمٰنِ الرَّحِيْـمِ (30)

وہ خط سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے، اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَـىَّ وَاْتُوْنِىْ مُسْلِمِيْنَ (31)

میرے سامنے تکبر نہ کرو اور میرے پاس مطیع ہو کر چلی آؤ۔

قَالَتْ يَآ اَيُّـهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِىْ فِـىٓ اَمْرِىْۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّـٰى تَشْهَدُوْنِ (32)

کہنے لگی اے درباروالو مجھے میرے کام میں مشورہ دو، میں کوئی بات تمہارے حاضر ہوئے بغیر طے نہیں کرتی۔

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِىْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ (33)

کہنے لگے ہم بڑے طاقتور اور بڑے لڑنے والے ہیں، اور کام تیرے اختیار میں ہے سو دیکھ لے جو حکم دینا ہے۔

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ
يَفْعَلُوْنَ (34)

کہنے لگی بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں اسے خراب کر دیتے ہیں اور وہاں کے سرداروں کو بے عزت کرتے ہیں، اور ایسا ہی کریں گے۔

وَاِنِّىْ مُرْسِلَـةٌ اِلَيْـهِـمْ بِهَدِيَّةٍ فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ (35)

اور میں ان کی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ ایلچی کیا جواب لے کر آتے ہیں۔

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمَانَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۚ فَمَآ اٰتَانِىَ اللّـٰهُ خَيْـرٌ مِّمَّآ اٰتَاكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُـمْ
بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ (36)

پھر جب سلیمان کے پاس آیا فرمایا کیا تم میری مال سے مدد کرنا چاہتے ہو، سو جو کچھ مجھے اللہ نے دیا ہے اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے، بلکہ تم ہی اپنے تحفہ سے خوش رہو۔

اِرْجِعْ اِلَيْـهِـمْ فَلَنَاْتِيَنَّـهُـمْ بِجُنُـوْدٍ لَّا قِبَلَ لَـهُـمْ بِـهَا وَلَنُخْرِجَنَّـهُـمْ مِّنْهَآ اَذِلَّـةً وَّهُـمْ
صَاغِرُوْنَ (37)

ان کی طرف واپس جاؤ ہم ان پر ایسے لشکر لے کر پہنچیں گے جن کا وہ مقابلہ نہ کر سکیں گے اور ہم انہیں وہاں سے ذلیل کر کے نکال دیں گے۔

قَالَ يَآ اَيُّـهَا الْمَلَاُ اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِىْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِىْ مُسْلِمِيْنَ (38)

کہا اے دربار والو! تم میں کوئی ہے کہ میرے پاس اس کا تخت لے آئے اس سے پہلے کہ وہ میرے پاس فرمانبردار ہو کر آئیں۔

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۖ وَاِنِّىْ عَلَيْهِ لَقَوِىٌّ
اَمِيْنٌ (39)

جنوں میں سے ایک دیو نے کہا میں تمہیں وہ لا دیتا ہوں اس سے پہلے کہ تو اپنی جگہ سے اٹھے، اور میں اس کے لیے طاقتور امانت دار ہوں۔

قَالَ الَّـذِىْ عِنْدَهٝ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتَابِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا
رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٝ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّىْ ۖ لِيَبْلُوَنِىٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۖ وَمَنْ شَكَـرَ
فَاِنَّمَا يَشْكُـرُ لِنَفْسِهٖ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّىْ غَنِىٌّ كَرِيْـمٌ (40)

اس شخص نے کہا جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اسے تیری آنکھ جھپکنے سے پہلے لا دیتا ہوں، پھر جب اسے اپنے روبرو رکھا دیکھا تو کہنے لگا یہ میرے رب کا ایک فضل ہے، تاکہ میری آزمائش کرے کیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری، اور جو شخص شکر کرتا ہے اپنے ہی نفع کے لیے شکر کرتا ہے، اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا رب بھی بے پروا عزت والا ہے۔

قَالَ نَكِّرُوْا لَـهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِىٓ اَمْ تَكُـوْنُ مِنَ الَّـذِيْنَ لَا يَـهْتَدُوْنَ (41)

کہا اس کے لیے اس کے تخت کی صورت بدل دو ہم دیکھیں کیا اسے پتہ لگتا ہے یا انہیں میں ہوتی ہے جنہیں پتہ نہیں لگتا۔

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَاَنَّـهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ (42)

پھر جب آئی کہا گیا کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے، کہنے لگی گویا کہ یہ وہی ہے، اور ہمیں تو پہلے ہی معلوم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہو چکے ہیں۔

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّـٰهِ ۖ اِنَّـهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كَافِرِيْنَ (43)

اور اسے ان چیزوں سے روک دیا جنہیں اللہ کے سوا پوجتی تھی، بے شک وہ کافروں میں سے تھی۔

قِيْلَ لَـهَا ادْخُلِى الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْـهَا ۚ قَالَ اِنَّهٝ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْـرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلّـٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (44)

اسے کہا گیا اس محل میں داخل ہو، پھر جب اسے دیکھا خیال کیا کہ وہ گہرا پانی ہے اور اپنی پنڈلیاں کھولیں، کہا یہ تو ایسا محل ہے جس میں شیشے جڑے ہوئے ہیں، کہنے لگی اے میرے رب میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا تھا اور میں سلیمان کے ساتھ اللہ کی فرمانبردار ہوئی جو سارے جہاں کا رب ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُـمْ صَالِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّـٰهَ فَاِذَا هُـمْ فَرِيْقَانِ يَخْتَصِمُوْنَ (45)

اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی بندگی کرو، پھر وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔

قَالَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۖ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّـٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (46)

کہا اے میری قوم بھلائی سے پہلے برائی کو کیوں جلدی مانگتے ہو، اللہ سے گناہ کیوں نہیں بخشواتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

قَالُوا اطَّيَّـرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۚ قَالَ طَـآئِرُكُمْ عِنْدَ اللّـٰهِ ۖ بَلْ اَنْتُـمْ قَوْمٌ تُفْتَنُـوْنَ (47)

کہنے لگے ہمیں تو تجھ سے اور تیرے ساتھیوں سے نحوست معلوم ہوئی، کہا تمہاری نحوست اللہ کی طرف سے ہے، بلکہ تم لوگ آزمائش میں ڈالے گئے ہو۔

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ (48)

اور اس شہر میں نو آدمی ایسے تھے جو زمین میں فساد کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ
وَاِنَّا لَصَادِقُوْنَ (49)

کہنے لگے آپس میں اللہ کی قسم کھاؤ کہ صالح اور اس کے گھر والوں پر شب خوں ماریں پھر اس کے وارث سے کہہ دیں کہ ہم تو اس کے کنبہ کی ہلاکت کے وقت موجود ہی نہ تھے اور بے شک ہم سچے ہیں۔

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (50)

اور انہوں نے ایک داؤ کیا اور ہم نے بھی ایسا داؤ کیا کہ انہیں خبر بھی نہ ہوئی۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ اَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ (51)

پھر دیکھو ان کے داؤ کا کیا انجام ہوا کہ ہم نے انہیں اور ان کی ساری قوم کو ہلاک کر دیا۔

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوْا ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (52)

سو یہ ان کے گھر ہیں جو ان کے ظلم کے سبب سے ویران پڑے ہیں، بے شک اس میں دانشمندوں کے لیے عبرت ہے۔

وَاَنْجَيْنَا الَّـذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ (53)

اور ہم نے ایمان اور تقوٰی والوں کو نجات دی۔

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٓ ٖ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ (54)

اور لوط کو، جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم بے حیائی کرتے ہو حالانکہ تم سمجھ دار ہو۔

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۚ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ (55)

کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں پر خواہش کر کے آتے ہو، بلکہ تم لوگ جاہل ہو۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٓ ٖ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۖ اِنَّهُمْ
اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ (56)

پھر اس کی قوم کا اور کوئی جواب نہ تھا سوائے اس کے کہ یہ کہا لوط کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو، یہ لوگ بڑے پاک بنتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنَاهُ وَاَهْلَـهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغَابِـرِيْنَ (57)

پھر ہم نے لوط اور اس کے گھر والوں کو سوائے اس کی بیوی کے بچا لیا، ہم اس کو پیچھے رہنے والوں میں ٹھہرا چکے تھے۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِـمْ مَّطَرًا ۖ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ (58)

اور ہم نے ان پر مینہ برسایا، پھر ڈرائے ہوؤں کا مینہ برا تھا۔

قُلِ الْحَـمْدُ لِلّـٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّـذِيْنَ اصْطَفٰى ۗ آللّـٰهُ خَيْـرٌ اَمَّا يُشْرِكُـوْنَ (59)

کہہ دے سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہے، بھلا اللہ بہتر ہے یا جنہیں وہ شریک بناتے ہیں۔

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ
ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَّا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّـٰهِ ۚ بَلْ هُـمْ قَوْمٌ
يَّعْدِلُوْنَ (60)

بھلا کس نے آسمان اور زمین بنائے اور تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس سے رونق والے باغ اگائے، تمہارا کام نہ تھا کہ ان کے درخت اگاتے، کیا اللہ تعالٰی کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے، بلکہ یہ لوگ کج روی کر رہے ہیں۔

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلَالَـهَآ اَنْهَارًا وَّجَعَلَ لَـهَا رَوَاسِىَ وَجَعَلَ بَيْنَ
الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّـٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُـمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (61)

بھلا زمین کو ٹھہرنے کی جگہ کس نے بنایا اور اس میں ندیاں جاری کیں اور زمین کے لنگر بنائے اور دو دریاؤں میں پردہ رکھا، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے، بلکہ اکثر ان میں بے سمجھ ہیں۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ۗ ءَاِلٰـهٌ
مَّعَ اللّـٰهِ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (62)

بھلا کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے اور برائی کو دور کرتا ہے اور تمہیں زمین میں نائب بناتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے، تم بہت ہی کم سمجھتے ہو۔

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِىْ ظُلُمَاتِ الْبَـرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَىْ
رَحْـمَتِهٖ ۗ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّـٰهِ ۚ تَعَالَى اللّـٰهُ عَمَّا يُشْرِكُـوْنَ (63)

بھلا کون ہے جو تمہیں جنگل اور دریا کے اندھیروں میں راستہ بتاتا ہے اور اپنی رحمت سے پہلے کون خوشخبری کی ہوائیں چلاتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے، اللہ ان کے شرک کرنے سے بہت بلند ہے۔

اَمَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَمَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ ءَاِلٰـهٌ مَّعَ اللّٰهِ‌ ؕ قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ (64)

بھلا کون ہے جو از سرِ نو خلقت کو پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا اور کون ہے وہ جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے، کہہ دے اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔

قُلْ لَّا يَعۡلَمُ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ الۡغَيۡبَ اِلَّا اللّٰهُ‌ ؕ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ (65)

کہہ دے اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا، اور انہیں اس کی بھی خبر نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے۔

بَلِ ادّٰرَكَ عِلۡمُهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ‌ ؕ بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡهَا‌ ۖ بَلۡ هُمۡ مِّنۡهَا عَمُوۡنَ (66)

بلکہ آخرت کے معاملے میں تو ان کی سمجھ گئی گزری ہے، بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں، بلکہ وہ اس سے اندھے ہی ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا لَمُخۡرَجُوۡنَ (67)

اور کافر کہتے ہیں کہ کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو گئے کیا ہم زمین سے نکالے جائیں گے۔

لَقَدۡ وُعِدۡنَا هٰذَا نَحۡنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ (68)

اس کا تو ہم سے اور ہمارے پہلے باپ دادا سے وعدہ ہوتا آیا ہے، یہ تو صرف پہلوں کی کہانیاں ہیں۔

قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانْظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ (69)

کہہ دے تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ گناہگاروں کا کیا انجام ہوا۔

وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُنۡ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ (70)

اور ان پر غم نہ کر اور ان کے فریب کرنے سے تنگ دل نہ ہو۔

وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ (71)

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو۔

قُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ رَدِفَ لَـكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ (72)

کہہ دے شاید بعض وہ چیزیں جن کی تم جلدی کرتے ہو تمہاری پیٹھ کے پیچھے آ لگی ہوں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ (73)

اور بے شک تیرا رب تو لوگوں پر فضل کرتا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعۡلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوۡرُهُمۡ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ (74)

اور بے شک تیرا رب جانتا ہے جو ان کے دلوں میں پوشیدہ ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمَا مِنۡ غَآئِبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّا فِىۡ كِتَابٍ مُّبِيۡنٍ (75)

اور آسمان اور زمین میں ایسی کوئی پوشیدہ بات نہیں جو روشن کتاب میں نہ ہو۔

اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَكۡثَرَ الَّذِىۡ هُمۡ فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ (76)

بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر ان باتوں کو ظاہر کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ (77)

اور بے شک وہ ایمانداروں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ بِحُكۡمِهٖ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡعَلِيۡمُ (78)

بے شک تیرا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کرے گا، اور وہ غالب علم والا ہے۔

فَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الۡحَقِّ الۡمُبِيۡنِ (79)

سو اللہ پر بھروسہ کر، بے شک تو صریح حق پر ہے۔

اِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰى وَلَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ (80)

البتہ تو مردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ بہروں کو اپنی پکار سنا سکتا ہے جب وہ پیٹھ پھیر کر لوٹیں۔

وَمَاۤ اَنۡتَ بِهَادِى الۡعُمۡىِ عَنۡ ضَلَالَتِهِمۡ ؕ اِنۡ تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاٰيَاتِنَا فَهُمۡ
مُّسۡلِمُوۡنَ (81)

اور نہ تو اندھوں کو ان کی گمراہی دور کر کے ہدایت کر سکتا ہے، تو ان ہی کو سنا سکتا ہے جو ہماری آیتوں پر ایمان لائیں سو وہی مان بھی لیتے ہیں۔

وَاِذَا وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَيۡهِمۡ اَخۡرَجۡنَا لَهُمۡ دَآبَّةً مِّنَ الۡاَرۡضِ تُكَلِّمُهُمۡ اَنَّ النَّاسَ كَانُوۡا
بِاٰيَاتِنَا لَا يُوۡقِنُوۡنَ (82)

اور جب ان پر وعدہ پورا ہوگا تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں لاتے تھے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيَاتِنَا فَهُـمْ يُوْزَعُوْنَ (83)

اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ ان لوگوں کا جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے پھر ان کی جماعت بندی ہوگی۔

حَتّـٰٓى اِذَا جَآءُوْا قَالَ اَكَذَّبْتُـمْ بِاٰيَاتِىْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِـهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُـمْ تَعْمَلُوْنَ (84)

یہاں تک کہ جب سب حاضر ہوں گے کہے گا کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا حالانکہ تم انہیں سمجھے بھی نہ تھے، یا تم کیا کرتے رہے ہو۔

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْـهِـمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُـمْ لَا يَنْطِقُوْنَ (85)

اور ان کے ظلم سے ان پر الزام قائم ہوجائے گا پھر وہ بول بھی نہ سکیں گے۔

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُـوْا فِيْهِ وَالنَّـهَارَ مُبْصِرًا ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُـوْنَ (86)

کیا نہیں دیکھتے کہ ہم نے رات بنائی تاکہ اس میں چین حاصل کریں اور دیکھنے کو دن بنایا، البتہ اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِى السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّـٰهُ ۚ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دَاخِرِيْنَ (87)

اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو جو کوئی آسمان میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے سب ہی گھبرائیں گے مگر جسے اللہ چاہے، اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔

وَتَـرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُـهَا جَامِدَةً وَّهِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللّـٰهِ الَّـذِىٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَىْءٍ ۚ اِنَّهٝ خَبِيْـرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ (88)

اور تو جو پہاڑوں کو جمے ہوئے دیکھ رہا ہے یہ تو بادلوں کی طرح اڑتے پھریں گے، اس اللہ کی کاریگری سے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنا رکھا ہے، اسے خبر ہے جو تم کرتے ہو۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَـهٝ خَيْـرٌ مِّنْـهَا ۚ وَهُـمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُـوْنَ (89)

جو نیکی لائے گا سو اسے اس سے بہتر بدلہ ملے گا اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے بھی امن میں ہوں گے۔

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُـمْ فِى النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُـمْ تَعْمَلُوْنَ (90)

اور جو برائی لائے گا سو ان کے منہ آگ میں اوندھے ڈالے جائیں گے، تمہیں وہی بدلہ مل رہا ہے جو تم کرتے تھے۔

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِىْ حَرَّمَهَا وَلَـهٝ كُلُّ شَىْءٍ ۖ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (91)

مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اس شہر کے مالک کی بندگی کروں جس نے اسے عزت دی ہے اور ہر ایک چیز اسی کی ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں۔

وَاَنْ اَتْلُوَ الْقُرْاٰنَ ۖ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَـهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ (92)

اور یہ بھی کہ قرآن سنا دوں، پھر جو کوئی راہ پر آگیا تو وہ اپنے بھلے کو راہ پر آتا ہے، اور جو گمراہ ہوا تو کہہ دو میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّـٰهِ سَيُـرِيْكُمْ اٰيَاتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَـهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (93)

اور کہہ دو سب تعریف اللہ کے لیے ہے تمہیں عنقریب اپنی نشانیاں دکھا دے گا، پھر تم انہیں پہچان لو گے اور تیرا رب اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔